رپورٹ

PROVINCIAL ASSEMBLY

خیبر پختونخوا
اسمبلی

KHYBER PAKHTUNKHWA

مجلس قائمہ نمبر 06 برائے محکمہ اوقاف

چیئرمین

جناب شاہ داد، ایم پی اے

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

رپورٹ

مجلس قائمہ نمبر 06 برائے محکمہ اوقاف

میں چیئرمین مجلس قائمہ نمبر 06 برائے محکمہ اوقاف، اسمبلی کی طرف سے درجہ ذیل سُپرد کیے گئے اُمور پر رپورٹ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

(الف) سوال نمبر 1916 منجانب جناب عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے / محرک جو کہ مورخہ 15 جولائی 2019 کو مجلس قائمہ کے حوالہ کیا گیا تھا۔

(ب) از خود نوٹس بابت (وقف جائیداد واقع ضلع مانسہرہ) منجانب جناب بابر سلیم سواتی صاحب، ایم پی اے / محرک جو کہ مورخہ 03 ستمبر 2019 کو مجلس قائمہ کے حوالہ کیا گیا تھا۔

2۔ کمیٹی نے اس ضمن میں تین اجلاس مورخہ 18 دسمبر 2019، 17 فروری 2021 اور 20 مئی 2021 کو منعقد کیے اور مذکورہ حوالہ کردہ معاملات پر غور کیا جن میں درج ذیل اراکین صوبائی اسمبلی نے شرکت کی۔

1۔ جناب بہادر خان صاحب،	ایم پی اے
2۔ جناب طفیل انجم خان صاحب،	ایم پی اے
3۔ جناب وقار احمد خان صاحب،	ایم پی اے
4۔ جناب حافظ عصام الدین صاحب،	ایم پی اے
5۔ جناب فہیم احمد خان صاحب،	ایم پی اے
6۔ جناب رنجیت سنگھ صاحب،	ایم پی اے
7۔ جناب روی کمار صاحب،	ایم پی اے
8۔ محترمہ ملیحہ علی اصغر خان صاحبہ،	ایم پی اے
9۔ محترمہ سومی فلک ناز صاحبہ،	ایم پی اے

جناب عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے   محرک   سوال نمبر 1916 (لف ضمیمہ)

3۔ محرک نے اپنے حوالہ کردہ سوال نمبر 1916 پس منظر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اُنہوں نے مجلس قائمہ کے پچھلے اجلاس میں محکمہ اوقاف سے کچھ تفصیلات مانگی تھی وہ یہ کہ جن لوگوں نے اور سرکاری اداروں نے صوبہ بھر میں محکمہ اوقاف کی جائیدادوں پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیے ہوئے ہیں اور جن کے ساتھ محکمہ نے

معاہدہ جات اجارہ داری عمل میں لائی ہیں اس پر آئندہ اجلاس میں کمیٹی کو بریفنگ دی جائے۔دوسرا یہ کہ مذکورہ مسئلہ پر پہلے ان محکموں کے ساتھ جنہوں نے اوقاف کی جائیدادوں پر غیر قانونی قبضہ کئے ہوئے ہیں محکمہ اوقاف خود ایک علیحٰدہ اجلاس منعقد کرے تاکہ ان سے محکمہ اوقاف کی اراضیات کی واگزاری اور حقوق کرایہ داری سے متعلق بحث کر سکے اور آئندہ اجلاس میں کمیٹی کو پیش رفت سے آگاہ کیا جائے۔لہذا سیکرٹری صاحب، محکمہ اوقاف مجلس قائمہ کے پچھلے اجلاس میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں کیا اقدامات اُٹھائیں ہیں ان پیش رفت سے کمیٹی کو آگاہ کرے۔

4۔ جناب خیام خان صاحب، سیکرٹری، محکمہ اوقاف نے کمیٹی کو بتایا کہ مجلس قائمہ کے پچھلے اجلاس کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ اوقاف نے تمام غیر قانونی قابضین بشمول سرکاری محکمہ جات کے ساتھ اجارہ داری کرنے کے حوالے سے رابطہ کیا لیکن ابھی تک کسی بھی سرکاری محکمہ نے محکمہ اوقاف کے ساتھ اجارہ خط نہیں کیا ہے ۔حالانکہ یہ مسئلہ سیکرٹریز کمیٹی کے فورم پر بھی اُٹھایا گیا تھا جس کی تناظر میں محکمہ نے قابض محکمہ جات کے ساتھ کئی اجلاس بھی منعقد کیے ہیں مگر کوئی حتمی نتیجہ نہیں نکلا۔اُنہوں نے بتایا کہ محکمہ اوقاف نے محکمہ مال کے ریکارڈ میں وقف جائیداد کا اندراج اور غیر قانونی قابضین سے قبضہ واگزار کروانے کے لئے خیبر پختونخوا وقف آرڈیننس میں مجوزہ ترامیم محکمہ قانون کو بھیجی ہوئی ہے۔تاکہ مذکورہ بالا مسائل کا سدباب ہو جائے۔انہوں نے کمیٹی کو مزید بتایا کہ ریونیو ریکارڈ میں اندراج کے بعد ہی وقف جائیدادوں پر قابض محکمہ جات محکمہ اوقاف کے ساتھ حسب ضابطہ معاہدہ اجارہ کرایہ داری کر سکیں گے۔

5۔ اُنہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ محکمہ اوقاف صوبے میں محکمہ اوقاف کی کل اراضی 65ہزار 01سو07 کنال پر محیط ہے۔ان میں سے محکمہ اوقاف کے پاس 17801 کنال، حکومتی محکموں کے قبضے میں 1451 کنال جبکہ پرائیویٹ لوگوں نے 45855 کنال زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ ضلع مردان میں واقع وقف اراضی تعدادی 36110 کنال کا مقدمہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے 16 جون 2014 کو محکمہ اوقاف کے حق میں صادر کیا۔ لہٰذا محکمہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں وقف اراضی کو اجارہ پر دینے کیلئے تشکیل شدہ کمیٹی کے کئی اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں تعدادی 4ہزار کنال وقف اراضی کی معاہدہ اجارہ داری 99لوگوں کے ساتھ عمل میں لائی گئی ہے جبکہ باقی تقریباً32ہزار زمین کی اجارہ داری پر بات چیت جاری ہے۔انہوں نے بتایا کہ دو دن پہلے جناب وزیر اعلیٰ صاحب کے ساتھ محکمانہ بریفنگ ہوئی جس میں جناب وزیر اعلیٰ صاحب نے SMBR کو ہدایت کی ہے اوقف کی جائیداد کی ریونیو ریکارڈ میں اندراج کرے اس کے علاوہ غیر قانونی قابضین سے زمین واگزار کرانے کی بھی واضح ہدایات دی ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ پہلے مرحلے میں ضلع مردان، ضلع مانسہرہ اور ضلع بنوں کے لوکل انتظامیہ کی مدد سے جولائی کے مہینہ میں غیر قانونی قابضین کے خلاف بڑے پیمانہ پر کارروائی شروع کیا جائے گا۔